www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"ایک شخص فوت ہو جاتا ہے۔ اس کی اولاد میں ایک لڑکا اور چار لڑکیاں ہیں۔ متوفی صاحبِ جائداد تھا۔ وفات سے چند سال قبل اس نے :

۱۔ چھ کنال کی کوٹھی میں سے چار کنال لڑکے کے نام ہبہ کر دی اور ایک کنال بیوی کے نام، لیکن لڑکیوں کو محروم رکھا۔

۲۔ زرعی اراضی میں سے دو ڈھائی مربع لڑکے کے نام ہبہ کر دی، لیکن لڑکیوں کو محروم رکھا۔

۳۔ قصبہ میں، جہاں رہائش تھی، ایک مارکیٹ بنائی۔ جو تمام کی تمام لڑکے کے نام ہبہ کر دی، لڑکیوں کو اس سے بھی محروم رکھا ہے۔

پیش آمدہ صورتِ حال میں درج ذیل سوالات کا جواب مطلوب ہے کہ :

۱۔ جو شخص وراثت میں حصہ دار ہے، اس کے نام ہبہ ہو سکتا ہے ؟

۲۔ صورتِ مسئولہ میں کیا لڑکیوں کی حق تلفی نہیں ہوگی ؟

۳۔ اگر حق تلفی ہوئی ہے تو اس کا کیا سدِ باب ہونا چاہیے ؟

والسلام !"

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ اللّٰہِ الْوَھَّاب :

صورتِ مسئولہ میں واضح ہو کہ اپنے بعض ورثاء کو کوئی چیز ہبہ کرنا اور بعض کو محروم رکھنا شرعاً جائز نہیں۔

ایک صحیح حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک صحابی حضرت بشیرؓ نے اپنے بیٹے نعمان کو ایک غلام ہبہ کر دیا اور اسے لے کر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے کہ آپؐ اس پر گواہ بن جائیں۔ آپؐ نے پوچھا "کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اتنی ہی چیز عطا کی ہے؟" انہوں نے کہا، "نہیں!" آپؐ نے فرمایا، "اسے واپس لے لو!"

دوسری روایت میں الفاظ یوں ہیں :

"فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْدِلُوْا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ !"

"اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولادوں کے درمیان (ہبہ وغیرہ میں) عدل و انصاف سے کام لو۔"

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

راوی فرماتے ہیں، اس پر انہوں نے اپنا عطیہ (ہبہ) واپس لے لیا۔

ایک اور روایت میں ہے، آپؐ نے فرمایا:

"لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ !"

"میں اس ظلم پر گواہ نہیں بن سکتا" (متفق علیہ، مشکوٰۃ ص ۲۶۰)

لہٰذا کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ بعض ورثاء کو ہبہ کرے اور بعض کو محروم رکھے۔ نیز معلوم ہوا کہ اولاد کے درمیان عدل نہ کرنا ظلم اور زیادتی ہے۔ جیسے لڑکا اس کی شفقت کا مستحق ہے، اسی طرح لڑکیاں بھی اس کی اولاد ہیں اور شفقت کی مستحق ہیں۔

۲۔ نیز معلوم ہوا کہ بعض ورثاء کو ہبہ سے محروم رکھتے ہیں ان پر زیادتی ہوتی ہے۔

۳۔ اس حق تلفی کے سدِباب کے لیے ایسے عمل کے مرتکب کو اللہ کا خوف اور آخرت کی جوابدہی کا احساس دلانا چاہیئے۔

۴۔ جائیداد کسی بھی قسم کی ہو، شریعت کے مطابق اور عدل کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کے ہبہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

۵۔ پیش آمدہ اور مسئولہ صورت میں چونکہ لڑکا اکیلا وارث نہیں بلکہ لڑکیاں بھی ہیں، اس لیے لڑکیوں کو محروم کرکے صرف لڑکے کے نام ہبہ کرنا جائز نہیں! ——

—— هٰذَا مَا عِنْدِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ !

سعید مجتبیٰ سعیدی، تصدیق: حافظ عبدالسلام استاذ مدرسہ رحمانیہ لاہور

اہلِ توحید کے لیے خوشخبری

لادینیت کے سیلاب کو روکنے کیلئے، لوگوں تک کتاب و سنّت کی آواز کو پہنچانے کے لیے، اور ان کو مقصدِ حیات سے آگاہ کرنے کے لیے تحریکِ مجاہدینِ اسلام نے تبلیغ کا وہی انداز اپنایا ہے جو انبیاء کرام نے اختیار کیا تھا اس سلسلہ میں تحریک نے مفت تبلیغی پروگراموں کا اہتمام کیا ہے۔ جن میں علماء کی آمدورفت اور اشتہارات وغیرہ کا خرچہ تحریک برداشت کرے گی۔ لہٰذا جو حضرات اپنے علاقوں میں تبلیغی پروگرام رکھنا چاہتے ہوں وہ درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں: محمد خالد سیف امیر تحریک مجاہدین اسلام

۹۱- بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور ۔ فون ۸۵۷۳۲۹

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ